© rasailojaraid.com

تشبہ بالکفار

ریسرچ اسکالر مولانا اللہ دتہ

(دوسری قسط)

۲۔تشبہ بالکفار جوحرام ہو۔

دینی معاملات جیسے عبادات اور معاملات وغیرہ میں کفار کے ساتھ بالقصد مشابہت اختیار کرنا حرام ہے اوراگرارادہ ونیت کے بغیر ہوتو حرام نہیں جیسا کہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی (۱) لکھتے ہیں: ”مرد را تشبہ بہ زناں وزن را تشبہ بہ مرداں ومسلم را تشبہ بہ کفار وفساق حرام است“ (۲) یعنی مرد کو عورت کی مشابہت (لباس وغیرہ میں اختیار کرنا) اورعورت کو مردوں کی اور مسلم کو کفار اور فساق کی مشابہت اختیار کرنا حرام ہے۔”علامہ شیخ شہاب الدین احمد بن حجر مکیؒ نے تو تشبہ بالرجال یا تشبہ بالنساء کو بھی حرام قرار دیا ہے۔(۳) مفتی سید عبدالرحیم لاجپوری فرماتے ہیں”کافروں اور فاسقوں کے لباس کے ساتھ جس درجہ کی مشابہت ہوگی اس درجہ ممانعت کا حکم عائد ہوگا جس لباس میں پوری مشابہت ہوگی وہ ناجائز اور حرام شمار ہوگا اور جس لباس میں تھوڑی مشابہت ہوگی وہ مکروہ شمار ہوگا۔(۴)

نوحہ یعنی میت کے اوصاف (خوبیاں) مبالغہ کے ساتھ (خوب بڑھا چڑھا کر) بیان کر کے آواز سے رونا جس کو بین (بھی) کہتے ہیں بالاجماع حرام ہے۔یوہیں واویلا وامصیتاہ (یعنی ہائے مصیبت) کہہ کر چلانا، گریبان پھاڑنا، مونھ نوچنا، بال کھولنا، سر پر خاک ڈالنا، سینہ کوٹنا، ران پر ہاتھ مارنا یہ سب جاہلیت کے کام ہیں اور حرام۔ آواز سے رونا منع ہے اور آواز بلند نہ ہوتو اس کی ممانعت نہیں، بلکہ حضور اقدس ﷺ نے (اپنے لخت جگر) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وفات پر بکا فرمایا۔(یعنی آنسو بہائے)(۵)

۳۔تشبہ بالکفار جومکروہ وناجائز ہو۔

کفار کے ساتھ دینی معاملات سے ہٹ کر لباس، عادات اور معاملات وغیرہ میں جو کہ کفار کے نہ تو شعار ہوں اور نہ وہ ان کو دینی لحاظ سے معظم ومتبرک سمجھتے ہوں تو ایسے معاملات میں کفار کی مشابہت

☆ایاک والذنوب فانها [illegible] الهموم والاحزان [illegible] سبب النکبات و المصائب والازمات.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اختیار کرنا مکروہ تحریمی ہے۔حضرت سیدنا مالک بن دینار رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:''اللہ عزوجل نے اپنے ایک نبی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی طرف وحی فرمائی اپنی قوم سے کہو کہ وہ نہ تو میرے دشمنوں کے ٹھکانوں میں داخل ہوا کرے نہ ہی میرے دشمنوں کالباس پہنا کرے'نہ ہی میرے دشمنوں کی سواریوں پر سوار ہوا کرے اور نہ ہی میرے دشمنوں کے کھانے کھایا کرے کہ کہیں وہ لوگ ان کی طرح میرے دشمن نہ ہو جائیں(۶)

مفتی سید عبدالرحیم لاجپوری فرماتے ہیں''ایسا لباس جس میں کفار اور فساق سے تشبہ لازم آتا ہو مسلمان کے لیے پہننا مکروہ وممنوع ہے۔(۷)ایسا لباس جس کو پہن کر کفار سے مشابہت لازم آئے وہ تو ناجائز ہے ہی علماء نے تو ایسا لباس تیار کرنا بھی مکروقرار دیا ہے چنانچہ علامہ ابن عابدین (۸) لکھتے ہیں:

امره انسان ان يتخدله خفاًعلى زى المجوس او الفسقة او خياطاًامره ان يتخد له ثوباً على زى الفساق يكره له ان يفعل لانه سبب التشبه بالمجوس و الفسقة(۹)

یعنی کسی موچی سے کسی نے فرمائش کی کہ تو مجھ کو ایسا موزہ بنادے جو مجوسیوں یا فاسقوں کے انداز پر ہو یا درزی سے کہا کہ تو مجھے اہل فسق کا لباس تیار کردے تو ان پیشہ وروں کو ایسی چیز بنا کر دینا شرعاً مکروہ ہے اس لیے کہ اس میں کفار اور فساق سے مشابہت ہوتی ہے۔

مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب تشبہ بالکفار کی خرابیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں''ایک بزرگ تھے کہیں جارہے تھے اتفاق سے ہندوؤں کے تہوار کا وہ دن تھا جس میں یہ لوگ حیوانات وغیرہ کو رنگتے ہیں یہ بزرگ پان کھارہے تھے راستہ میں ایک گدھا نظر پڑا جس پر رنگ نہ تھا انہوں نے اس پر تھوک دیا اور مذاق میں فرمایا تجھے کسی نے نہیں رنگا لے میں تجھے رنگ دوں۔ان کی وفات کے بعد کسی نے انہیں خواب میں دیکھا کہ سب حالات اچھے ہیں مگر منہ میں ایک سانپ لگا ہوا ہے اس شخص نے کہا حضرت کیا حال ہے؟فرمایا سب حال اچھا ہے مگر ایک دن گدھے پر پیک ڈال دی تھی اس میں گرفتاری ہوگئی اور حکم ہوا کہ ہمارے دشمنوں کے ساتھ مشابہت کیوں کی تھی سو عذاب میں مبتلا ہوں اور کیے کو بھگت رہا ہوں''(۱۰)مفتی محمود الحسن گنگوہی لکھتے ہیں''جو برتن یا کپڑا وغیرہ کسی غیر مسلم قوم کا مخصوص شعار ہو مسلمانوں کو اس سے حتی الوسع اجتناب چاہیے کیونکہ کفار کے ساتھ تشبہ منع ہے''۔(۱۱)

☆حسب اعدائك لك لو شتمتهم حسادك بمساوى فيمنك الا انك اصبحت شيئا منكورا وعد جللا مهما.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۔تشبہ بالکفار جو مکروہ و ناپسندیدہ ہو۔

کفار کے ساتھ ایسی مشابہت جو کہ نہ تو دینی معاملات سے ہو اور نہ ہی کفار کا شعار ہو ایسی مشابہت ناجائز تو نہیں ہے لیکن ناپسندیدہ ضرور ہے مولانا رشید احمد گنگوہی اس تشبہ سے متعلق فرماتے ہیں ''کانپور میں کوئی نصرانی جو کسی اعلی عہدہ پر تھا مسلمان ہو گیا تھا مگر مصلحۃً چھپائے ہوئے تھا اتفاق سے اس کا تبادلہ کسی دوسری جگہ کو ہو گیا اس نے ان مولوی صاحب کو جن سے دین اسلام کی باتیں سیکھی تھیں اپنے تبادلہ سے مطلع کیا اور تمنا کی کہ کسی دیندار شخص کو مجھے دیں جس سے علم دین حاصل کرتا ہوں چنانچہ مولوی صاحب نے اپنے ایک قابل شاگرد کو اس کے ساتھ کر دیا۔ کچھ عرصہ بعد جب یہ نصرانی بیمار ہوا تو اس نے مولوی صاحب کے شاگرد کو کچھ روپے دیے اور کہا کہ جب میں مر جاؤں اور عیسائی مجھے اپنے قبرستان میں دفن کر آویں تو تم رات کو جا کر مجھے قبر سے نکالنا اور مسلمانوں کے مقبرہ میں دفن کر دینا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب مولوی صاحب کے شاگرد نے حسب وصیت رات کو ان کی قبر کھولی تو دیکھا کہ اس میں وہ نصرانی نہیں البتہ مولوی صاحب پڑے ہیں وہ سخت پشیمان ہوا کہ یہ کیا ماجرا ہے میرے استاد یہاں کیسے؟ آخر دریافت سے معلوم ہوا کہ مولوی صاحب نصرانیوں کے طور طریقوں کو پسند کرتے اور اچھا جانتے تھے۔(۱۲)

۵۔تشبہ بالکفار جو مباح ہو۔

کفار کے ساتھ جدید دنیوی معاملات میں تشبہ اختیار کرنا مباح ہے جیسے کہ جدید سائنسی ایجادات موبائل فون، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، جنگی ساز و سامان اور علاج معالجے کی سہولیات وغیرہ میں ان کے ساتھ مطابقت کرنا اور اگر یہ چیزیں مسلمانوں سے میسر ہوں تو مسلمانوں سے ہی لینی چاہئیں۔

تشبہ اختیار کرنے کی وجوہات

مسلمانوں کے کفار سے تشبہ اختیار کرنے کی ویسے تو بہت سی وجوہات ہیں لیکن موجودہ دور کے تناظر میں مندرجہ ذیل چند اہم وجوہات یہاں ذکر کی جاتی ہیں:

ا۔مسلمانوں کے خلاف کفار کی سازشیں

کفار ہمیشہ سے اسلام اور اس کے پیروکاروں کے خلاف سازشیں کرنے میں مشغول ہیں آغاز اسلام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے لے کر آج تک شائد ہی ان کا کوئی دن ایسا ہو(اور اگر ایسا کوئی دن مل جائے تو وہ بڑا خوش قسمت دن ہوگا) کہ جس دن انہوں نے اسلام اوراس کے ماننے والوں کے خلاف کوئی نہ کوئی سازش نہ کی ہواسلام کے خلاف آج تک جتنی بھی سازشیں ہوئیں ان میں کسی نہ کسی لحاظ سے کفار ضرور بالضرور شامل رہے ہیں۔کفار اپنے اس کام میں اپنی پوری طاقت'ہمت'محنت اور کوشش صرف کررہے ہیں اس لیے کہ ان کے نزدیک یہ ایک مقدس ترین کام ہے اسی لیے وہ اس کے لیے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں جانے دیتے'ان کی خواہش یہ ہے کہ وہ کسی طرح سے اسلام کواس دنیا سے ناپید کرنے میں کامیاب ہوجائیں ضرورت اس امرکی ہے کہ ہم ان کی اس طرح کی تمام سازشوں کو سمجھیں اورناکام بنائیں جن کے پیچھے کسی نہ کسی صورت میں اسلام دشمنی پوشیدہ ہے قرآن ان کی سازشوں کے متعلق آگاہ کرتے ہوئے تنبیہ کرتا ہے:

(یآیھاالذین آمنواان تطیعوا فریقاً من الذین اوتواالکتب یردو کم بعدایمانکم کفرین)(۱۳)

اے ایمان والو!اگرتم اہل کتاب کی کسی جماعت کی باتیں مانوگے تووہ تمہارے ایمان لانے کے بعدمرتد وکافر بنادیں گے۔

ایک اورجگہ اللہ رب العزت ان کی اتباع سے پرہیز کاحکم دیتے ہوئے ارشادفرمایا ہے:

(یآیھاالذین امنواان تطیعواالذین کفروایردوکم علی اعقابکم فتنقلبوا خسرین)(۱۴)

مومنو!اگرتم کافروں کاکہامان لوگے تووہ تم کوالٹے پاؤں پھیر(کرمرتدکر)دیں گے پھرتم بڑے خسارے میں پڑجاؤگے۔

ایک اورجگہ ارشادہوتا ہے:

(ولن ترضی عنک الیھودولاالنصری حتی تتبع ملتھم)(۱۵)

اورتم سے نہ تویہودی کبھی خوش ہوں گے اورنہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔

یعنی ان کامقصدتومسلمانوں کواسلام سے پھیرنا ہے تاکہ وہ اسلام کوکمزورکرسکیں بلکہ وہ تومسلمانوں کے بھی بدترین دشمن ہیں اورانہیں انتہائی ناگوارگزرتا ہے جب مسلمانوں کواللہ رب العزت کی طرف سے کوئی فضل'خیریاانعام ملتاہے۔ارشادربانی ہے:

☆لاتشددعلی نفسک فی العبادۃ والزم السنۃ واقتصدفی الطاعۃ واسلک الوسط وایاک والغلو.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(مایود الذین کفروا من اهل الکتاب ولا المشرکین ان ینزل علیکم من خیر من ربکم)(۱۶)

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو۔

۲۔مسلمانوں میں اسلامی تعلیمات کی کمی:

سائنس وٹیکنالوجی کی اس ترقی یافتہ دور میں ویسے تو مذہب سے بیگانگی اور بے رخی کا رجحان بہت عام ہے مگر بہت سے لوگ پھر بھی ضرورتاً یا عادتاً یا وراثتاً یا عملاً اس سے وابستہ یا عمل پیرا ہیں چنانچہ دنیا میں کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کو دیکھ لیجئے وہ اپنے مذہب کی تعلیمات سے کافی حد تک روشناس ہوں گے مگر مقابلتاً اسلام میں ایسے لوگوں کی تعداد کہیں زیادہ ہے جو کہ نہ تو بنیادی عقائد سے واقف ہیں اور نہ ہی دین کے بنیادی احکامات سے۔عام لوگوں کا تو کہنا ہی کیا جدید پڑھے لکھے لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہے جو ضروریات دین کے نام تک سے واقف نہیں نہ سمجھتے ہیں کہ ضروریات دین کس بلا کا نام ہے اور نہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں ۔جو لوگ ضروریات دین سے ناآشنا ہیں ان سے یہ توقع رکھنا تو عبث ہی ہے کہ وہ حرام وحلال، فرائض وواجبات، سنن ومستحبات اور مکروھات ومباحات کا فرق بھی جانتے ہوں گے اور اللہ کے برگزیدہ نبی ﷺ کے طریقوں (سنت) سے بھی واقف ہوں گے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ لوگ اسلامی تعلیمات کی کمی کی وجہ سے بڑی آسانی کے ساتھ تشبہ بالکفار میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

۳۔مسلمانوں میں عمل کی کمی:

اسلامی تعلیمات سے آگاہی کے بعد سب سے ضروری مرحلہ ان احکامات پر عمل کرنے کا آتا ہے مگر ایک خاص دینی طبقے کے سوا اکثر لوگ بے عملی کا شکار ہیں اور دین کے احکامات پر عمل نہیں کرتے ،ان لوگوں کے نزدیک تشبہ اختیار کرنے میں اور سنت سے روگردانی میں مختلف طرح کی دنیوی مصلحتیں شامل ہوتی ہیں۔چنانچہ کبھی تو یہ اپنے آپ کو جدید ترقی یافتہ ثابت کرنا چاہ رہے ہوتے ہیں اور کبھی بزعم خود احساس تفاخر کا شکار ہونے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں اور دنیا پر رعب ڈالنا چاہتے ہیں کہ ہم بڑے ماڈرن، تہذیب یافتہ اور سلجھے ہوئے لوگ ہیں۔لیکن اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو ان سے بڑھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کر مسکین کوئی نہیں ہوتا کہ دراصل یہ خود بڑی بری طرح کے احساس کمتری میں مبتلا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے خود یہ نقالی کرتے ہیں اگر یہ خود کچھ ہیں تو بجائے لوگوں کی نقالی کرنے کے لوگوں کو اپنے پیچھے کیوں نہیں چلاتے پس ان کا ایسا کرنا ہی اس بات کی بین دلیل ہے کہ یہ خود بڑی بری طرح احساس کمتری کا شکار ہیں ورنہ یوں تشبہ کا شکار نہ ہوتے اور اگر تشبہ کرتے تو اس پاک اور برگزیدہ ہستی کی کہ جو باعث تخلیق کائنات ہیں اور جن کی نقالی دنیا اور آخرت میں فلاح وکامرانی کی ضمانت ہے ارشاد ربانی ہے:

(ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھاہ وذلک الفوز العظیم)(۱۷)

اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا خدا اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

جو اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کی رضا کو بھی پالے گا اور اس کے رضا کے مقام جنت کو بھی لیکن جو نافرمانی کرے گا اس کے متعلق ارشاد ہوتا ہے:

(ومن یعص اللہ ورسولہ ویتعد حدودہ یدخلہ نارا خالدا فیھاہ ولہ عذاب مھین)(۱۸)

اور جو خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

رسول مکرم ومحتشم ﷺ کی نافرمانی کرنا اور ان کے احکامات سے دل میں ناگواری محسوس یا دل کا تنگ ہونا ضعف ایمان کی علامت ہے (۱۹) اور اگر ان کو تسلیم نہیں کرتا اور ان کو درست نہیں سمجھتا تو یہ کفر ہے ارشاد ربانی ہے:

(فلا وربک لایؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لایجدوا فی انفسھم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما)(۲۰)

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۔مسلمانوں کا اسلامی تعلیمات سے اعراض

مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد جانتے بوجھتے ہوئے بھی اسلامی تعلیمات سے اعراض کرتی ہے اور یوں وہ تشبہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔اپنے اس عمل کی وہ بڑی عجیب وغریب تاویلات کرتے ہیں۔کبھی کہتے ہیں کہ اسلامی تہذیب چودہ سو سال پرانی ہے اس لیے یہ اب موجودہ زمانے کا ساتھ نہیں دے سکتی اور کیا اب ہم دقیانوس بن جائیں اوراس جدید دور میں آثار قدیمہ کا چلتا پھرتا مجسمہ نظر آئیں العیاذ باللہ عزوجل ۔چاہیے تو یہ تھا کہ اپنی کمی اور کوتاہی کا اعتراف کرتے الٹا اسلام پر اعتراض شروع کردیئے۔اسلامی تعلیمات سے اعراض کی وجہ سے ہی مسلمان آج دنیا میں ذلیل ورسوا ہیں جیسے کہ اقبال نے کہا ہے کہ

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہوکر اور تم خوار ہوئے تارک قراں ہوکر

پس انہیں اللہ کے غصب سے ڈرنا چاہیے کہ کہیں ان کا یہ عمل ان کی آخرت برباد نہ کردے۔

۵۔مادیت پرستی کا رجحان

جوں جوں مادیت پرستی کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے توں توں دین سے اعراض بڑھتا جا رہا ہے اس لیے بھی لوگ تشبہ کا شکار ہو جاتے ہیں بلکہ بعض لوگ تو اس کی وجہ سے اپنے آپ کو سراسر ایسا بنا لیتے ہیں کہ کہیں سے بھی مسلم معلوم نہیں ہوتے اوران کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ غیر مسلم ہوں شاید ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اقبال نے کہا تھا

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

۶۔مسلمانوں کی اخلاقی اور مادی کمزوریاں

مسلمان آج اخلاقی اور مادی لحاظ سے کمزور ہیں یہ کمزوری اور جن اسباب کو دعوت دے رہی ہوتی ہے ان میں سے ایک تشبہ بالکفار بھی ہے۔اور یہ اپنی اس کمزوری کو دور کرنے کے لیے قرآن وسنت سے رہنمائی لینے کی بجائے مغرب سے رہنمائی چاہتے ہیں اور بجائے اس کے کہ یہ اس غلیظ دلدل سے باہر نکلیں مسلمان پورے کے پورے اس دلدل میں دھنستے چلے جا رہے ہیں اور کافر تو مسلمان کا بدترین دشمن ہے وہ یہ کب چاہے گا کہ مسلمان اس گڑھے سے باہر نکلے بلکہ اس کی تو پوری پوری کوشش ہے کہ

☆عليك بالجود من صحب الجود [illegible] واسع والبخيل [illegible] مظلم القلب [illegible] الخاطر.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے غرق ہوجائے یہ مسلمان ہی ہے کہ جو کلمہ اسلام پڑھنے کے باوجود کفار کا سا طرزِ زندگی رکھتا ہے اور نہ صرف رکھتا ہے بلکہ پسند بھی کرتا ہے کیا اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کے پیروکاروں میں سے کسی ایک بھی شخص کی مثال پیش کی جاسکتی ہے کہ جو کسی دوسرے مذہب کی پیروی کررہا ہو تو آخر اسلام کے چاہنے والے ہی ایسا کیوں کررہے ہیں؟**فاعتبروا یاولی الابصار**

....

۷۔فکری اورنظریاتی میادین میں مسلمانوں کی تنزلی

کسی بھی غالب فکر کی طرف دوسرے لوگوں کا رجحان ایک بدیہی عمل ہے چونکہ آج مسلمان فکری اورنظریاتی میدان کے ساتھ ساتھ سائنس وٹیکنالوجی کے میدان میں بھی پیچھے ہیں اس لیے بھی لوگ تشبہ کا شکار ہوتے ہیں عروج اسلام کے دور میں لوگ مسلمانوں کی نقل کرتے تھے اوران جیسا بنا فخر گردانتے تھے اورآج یہ وقت ہے کہ مسلمان کفار کی نقالی کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔اور ہر صورت میں ان جیسا بنا چاہتے ہیں ۔ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان اپنی تہذیب وثقافت پر فخر کریں اسی کو اپنائیں اوراسی کو عام کریں اس لیے کہ یہ اللہ اوراس کے رسول ﷺ کو محبوب ومقصود ہے۔

۸۔منافقین کی سازشیں

یہود ونصاری اور دیگر کفار کی طرح منافقین بھی اسلام کو نقصان پہچانے میں پیش پیش ہیں تاریخ گواہ ہے کہ ظہور اسلام کے ساتھ ہی یہ گروہ بھی معرض وجود میں آیا اوراس وقت سے آج تک یہ گروہ اسلام کی بنیادوں کو کمزور کرنے میں مصروف عمل ہے عبداللہ بن ابی سلول سے لے کر عبداللہ بن سبا تک اور میر جعفر ومیر صادق سے لے کر غلام احمد قادیانی تک کتنے منافقین ہیں جو اسلام کے خلاف برابر سازشوں میں لگے ہیں انہی جیسے بدبخت لوگ تھے جنہوں نے ہمیشہ مسلمانوں کے اتحاد واتفاق کو نقصان پہنچایا ان ناعاقبت اندیشوں کی سازشوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج اسلام دنیا میں مغلوب ہے ورنہ آج دنیا کا نقشہ یہ نہ ہوتا اگر آپس کا اتحاد واتفاق قائم رہتا اورسلطان بایزید یلدرم اورامیر تیمور آپس میں نہ لڑتے اورمل کر اقوام یورپ کا مقابلہ کرتے تو آج کا اکثر یورپ شائد مسلمان ہوتا میر جعفر ومیر صادق نہ ہوتے تو آج برصغیر کے حالات مختلف ہوتے اوریہ سازشیں ہمیشہ سے تشبہ

☆ابسط وجهك للناس تكسب ودهم ولن لهم الكلام يحبوك وتواضع لهم يجلوك.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بالکفار سے شروع ہو کر ان کی محبت و مودت پر ختم ہوتی ہے چنانچہ فوج میں انگریزی لباس اور وضع قطع متعارف کرانے کی وجہ سے ترکوں پر زوال آیا اور سلطان سلیم خان و سلطان مصطفیٰ خان معزول ہوئے۔(۲۱)

۹۔لارڈ میکالے کا مروجہ نظام تعلیم

سکول و کالجز کا مروجہ نظام تعلیم شاید تشبہ بالکفار کا سب سے بڑا سبب ہے جو آج ہماری نوجوان نسل کو اس آفت میں مبتلا کیے ہوئے ہے۔ان اداروں سے فارغ ہونے والا ایک نوجوان مومن کامل کی بجائے ایک کامل انگریز نظر آتا ہے۔چنانچہ آج سب سے زیادہ ضرورت اس نظام تعلیم اور نصاب تعلیم کی اصلاح کی ہے تاکہ ہمارا نوجوان سنت کا آئینہ دار بن جائے۔پروفیسر سید سلیمان اشرف اس نظام تعلیم کی خامیاں گنواتے ہوئے کہتے ہیں: ''مقصود تو نئی تعلیم سے مقابلہ اقوام عیسائی کا تھا سو وہ تو حاصل نہ ہوا ہاں رہا سہا دین و مذہب تھا سو آزادی اور یوروپین تہذیب کا پوڈر اوس پر لگا اوس کی صورت بھی مسخ کردی۔(۲۲)

۱۰۔غربت

غربت انسان کو کفر کے دروازے تک لے جاتی ہے تو تشبہ تو اس سے بڑی معمولی بات ہے چنانچہ عیسائی مشنریز غریب لوگوں کو دولت کے بدلے عیسائیت کے شعار سکھا رہے ہیں یہ لوگ ان کو عیسائی تو نہیں بناتے لیکن مسلمان بھی نہیں رہنے دیتے۔سید سلیمان اشرف مسلمانوں کو نصیحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں ''عزیز و ہوشیار دین کی دولت ہاتھ سے جانے نہ پائے اس شاہانہ زندگی سے جو کفر کے ساتھ میسر آتی ہے ہزار درجہ وہ عسرت کی زندگی محبوب ہے جس میں چاشنی ایمان کی اور سوزش عشق الٰہی کی ہو''۔(۲۳)

۱۱۔دنیاوی علماء کے فتاوی

قدیم دور سے ہی علماء سوء جو کہ امراء یا حکمرانوں کا قرب پانے کے لیے یا چند ٹکوں کے لیے غلط قسم کے فتاوی جاری کر دیتے ہیں ان کی وجہ سے جہاں اور بہت سے غلط قسم کے مسائل مسلمانوں میں عام ہوئے اور مسلمانوں میں تفرقہ اور پھوٹ کو رواج دیا وہیں ان میں سے ایک مسئلہ تشبہ بالکفار کا بھی

☆ادفع بالتی ھی احسن وترفق بالناس واطفی العداوات وسالم اعداءک وکثر اصدقاءک.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔جس کو ان علماء سوء نے رواج دیا اور لوگوں میں پھیلایا۔

تشبہ کی ممانعت کی وجہ

ایک بندہ مومن کا مقصد حیات رضائے خداوندی کا حصول ہے اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک بندہ مومن اپنی زندگی کو اسلام کے ابدی اور زریں اصولوں کے مطابق استوار نہ کرلے۔اور اپنی مرضی اور خواہش کو ختم کر کے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مرضی اور خواہش کے تابع نہ کردے۔اسلام کا مفہوم ہی یہ ہے کہ اللہ کے حکم کے سامنے دل وجاں سے بلا چوں وچرا سر جھکا دینا (۲۴) چنانچہ جب بندہ مومن اسلام کے اس بنیادی اصول کو سمجھ لیتا ہے کہ اس مادر گیتی میں رہ کر وہ اس وقت تک رضائے خداوندی کی منزل تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ اسلامی احکامات کو اپنا اوڑھنا بچھونا نہیں بنالیتا۔اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ:......

ا۔وہ اپنی مرضی اور خواہشات کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مرضی کے تابع نہ کردے۔

ب۔اپنی زندگی کو اسلامی احکامات کے مطابق ڈھال نہ لے۔

ج۔بلکہ اس کی زندگی ایسی مثالی ہو کہ وہ سنت کا عملی نمونہ ہو۔اور اس کے ہر ہر عمل سے خوشبوئے رسول آتی ہو جسے سونگھ کر عشاق کی مشام جاں معطر ہوجائے۔

اللہ رب العزت اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات میں سے ایک حکم مشابہت کفار سے اجتناب کا اور مخالفت کفار کے ارتکاب کا بھی ہے۔

ا۔تشبہ بالکفار کی ممانعت مختلف وجوہ سے صاف ظاہر ہے۔اور کسی ذی فہم پر اس کی خرابیاں مخفی نہیں ہوں گے۔پہلی وجہ تو اس کی ممانعت کی یہ ہے کہ یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے طریقے ''صراط مستقیم'' کے خلاف ہے اور ہمیں اس راستے پر چلنے کا حکم ہے۔بلکہ ہمیں پانچوں نمازوں میں اس راستے پر چلنے اور اس کی دعا کرنے کا حکم ہے۔ارشاد ربانی ہے:

﴿اھدنا الصراط المستقیم﴾ (۲۵) ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔

اس کے تحت تفسیر بیضاوی میں ہے:

لاخفاء فیه ان الطریق المستقیم مایکون طریق المؤمنین (۲۶)

بلاشبہ صراط مستقیم مومنوں کی راہ ہے۔

☆من اعظم ابواب السعادة دعاء الوالدین فاغتنمه ببرهما لیکون لك دعاؤهم حصنا حصینا من کل مکروه. ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اورتفسیر خزائن العرفان میں ہے:"صراط مستقیم سے طریق مسلمین مراد ہے جن امور پر بزرگان دین کا عمل رہا ہو وہ صراط مستقیم میں داخل ہے۔" (۲۷)

﴿ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم﴾ (۲۸)

اور جس نے خدا(کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے راستے لگ گیا

۲۔تشبہ بالکفار کی ممانعت کی دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ جس وحدہ لاشریک کو ہم اپنا معبود حقیقی مانتے ہیں اسی خدائے برتر نے ہمیں کفار کی پیروی،مشابہت یا مماثلت سے روکا ہے اوران جیسا بننے سے منع فرمایا ہے چنانچہ ایمان والوں کو چاہیے کہ خالق ارض وسماء کی بات پر عمل کریں تا کہ صحیح معنوں میں اس کے بندے کہلا سکیں ارشاد ربانی ہے

﴿ولاتکونوا کالذین نسوا اللہ فانسھم اولئک ھم الفسقون﴾ (۲۹)

اوران لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے ایسا کردیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے یہ بدکردار لوگ ہیں۔

اس آیت میں کہا جارہا ہے کہ اللہ رب العزت کے ذکر سے غافل ہوجانا ایمان والوں کا شیوہ نہیں ہے اس لیے کہ پہلی قومیں اللہ کے ذکر یعنی نماز سے غافل ہوگئی تھیں اس لیے ہمیں ان جیسا بننے سے روکا جارہا ہے ایک اورمقام پر اللہ رب العزت ایمان والوں کو نبی ﷺ کا ادب واحترام کرنے کا اوران کی دل آزاری نہ کرنے اوران کو تکلیف نہ دینے کا حکم دے رہا ہے کہ یہ بھی بنی اسرائیل کی گھناؤنی حرکات میں سے ہے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی توہین کی اس لیے امت مسلمہ کو ان جیسا بننے سے روکا جارہا ہے ارشاد ربانی ہے:

﴿یآیھا الذین آمنوا لاتکونوا کالذین آذوا موسی فبراہ اللہ مما قالوا وکان عنداللہ وجیھا﴾ (۳۰)

مومنو!تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسی کو(عیب لگا کر)رنج پہنچایا تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا اوروہ خدا کے نزدیک آبرو والے تھے۔

یونہی مشرکوں جیسا بننے سے بھی منع کیا جارہا ہے اوراس سے پہلے نماز کی ادائیگی کا حکم دے کر بتایا جارہا ہے کہ موحد اور مشرک کے درمیان فرق کرنے والی بنیادی چیز نماز ہے جو نمازی ہے وہی موحد ہے اور جو بے نمازی ہے وہ مشرک کی سی صفت رکھتا ہے ارشاد ربانی ہے:

☆اقبل الناس علی ما [illegible] ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

﴿منیبین الیه واتقوه واقیموا الصلوة ولاتکونوامن المشرکین ﴾(۳۱)

مومنو! اسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا تو کہیں حضرت شعیب علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم کی طرح کم تولنے والوں کی طرح ہونے سے ممانعت کی جارہی ہے اور پورا تولنے کا حکم دیا جارہا ہے ارشاد ربانی ہے:

﴿اوفوا الکیل ولاتکونوامن المشرکین ۰ وزنوا بالقسطاس المستقیم ﴾(۳۲)

(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو

اور کہیں اس خرقانامی عورت کی مثال دے کر سمجھایا جارہا ہے کہ ایک کام کرنے کا خود ہی حلف دیتے ہو پھر خود ہی اسے توڑ دیتے ہو ایسامت کرو ارشاد ربانی ہے

﴿ولاتکونوا کالتی نقضت غزلهامن بعد قوة انکاثا﴾(۳۳)

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا پھر اس کو توڑ توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

اور کہیں مغروروں اور سرکشوں کی طرح بننے سے روکا جارہا ہے ارشاد ربانی ہے:

﴿ولاتکونوا کالذین خرجوامن دیارهم بطرا ورئاء الناس ویصدون عن سبیل الله والله بمایعملون محیط ﴾(۳۴)

اوران لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں۔اور جو اعمال یہ کرتے ہیں خدا ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔.....................(جاری ہے)

حواشی

ا۔شیخ جلال الدین کبیر اولیائے چشتیہ کی اولاد میں سے ہیں علوم عقلیہ وعلوم نقلیہ اور فقہ واصول میں مرتبہ اجتہاد کو پہنچے ہوئے تھے علم تفسیر وکلام اور تصوف میں ید طولی حاصل تھا شاہ عبدالعزیز آپ کو بیہقی وقت کہا کرتے تھے میرزا مظہر جانجاناں سے بیعت ہوئے جو کہا کرتے تھے کہ اگر قیامت کے دن خدا نے پوچھا کہ میرے لیے کیا لائے ہو تو میں ثناء اللہ کو پیش کروں گا۔آپ کثیر التصانیف بزرگ ہیں آپ کی تفسیر مظہری مشہور خلائق ہے۔(دیکھئے حدائق الحنفیہ ص ۴۸۴)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۔پانی پتی' قاضی ثناء اللہ' م ۱۲۲۵ھ' مالابدمنہ ص ۱۳۲' مترجم کفیل الرحمٰن' مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور

۳۔دیکھئے: ابن حجر' شیخ شہاب الدین احمد' م ۹۷۴ھ' الزواجر عن اقتراف الکبائر ج ۱ ص ۲۹۸' المکتبۃ العصریۃ' صیدا بیروت' لبنان' سنۃ النشر ۱۴۲۰ھ بمطابق ۱۹۹۹

۴۔لاجپوری' مفتی سید عبدالرحیم' فتاوی رحیمیہ ج ۱۰ ص ۱۶۱' دارالاشاعت اردو بازار کراچی' اشاعت ۲۰۰۳ء' ط ندارد'

۵۔ملتقطا: اعظمی' مولانا امجد علی' م ۱۹۴۸ء' بہار شریعت ج ۱ ص ۳۴۱'

۶۔ابن حجر' شیخ شہاب الدین احمد' م ۹۷۴ھ' الزواجر عن اقتراف الکبائر ج ۱ ص ۲۵'

۷۔لاجپوری' مفتی سید عبدالرحیم' فتاوی رحیمیہ ج ۱۰ ص ۱۵۶'

۸۔آپ فقیہ اور اصولی تھے ۱۱۹۸ھ کو دمشق میں پیدا ہوئے اور ۲۱ ربیع الثانی ۱۲۵۲ھ کو اسی شہر میں وفات پائی کثیر التصانیف بزرگ ہیں جن میں سے ردالمحتار علی الدرالمختار علی تنویرالابصار' عقود اللآلی فی الاسانید العوالی' العقود الدریۃ فی تنقیح الفتاوی الحامدیۃ' حاشیۃ الاسحار علی شرح افاضۃ مشہور ہیں۔(دیکھئے معجم المولفین ج ۹ ص ۷۷)

۹۔ابن عابدین' محمد امین بن عمر بن عبدالعزیز عابدین الدمشقی الحنفی م ۱۲۵۲ھ' ردالمحتار علی الدرالمختار' فصل فی البیع' ج ۶ ص ۳۹۲' دارالفکر بیروت' الطبعۃ: الثانیۃ' ۱۴۱۲ھ بمطابق ۱۹۹۲ء'

۱۰۔میرٹھی' عاشق الٰہی' تذکرۃ الرشید ج ۲ ص ۲۵۰' ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور' ط ندارد' اشاعت ۱۹۸۶ء'

۱۱۔گنگوہی' مفتی محمود الحسن' فتاوی محمودیہ ج ۵ ص ۱۸۶' کتب خانہ مظہری گلشن اقبال کراچی' اشاعت ۱۹۸۶ء' ط ندارد'

۱۲۔میرٹھی' عاشق الٰہی' تذکرۃ الرشید ج ۲ ص ۲۵۰'

۱۳۔سورۃ آل عمران آیت ۱۰۰'

۱۴۔سورۃ آل عمران آیت ۱۴۹'

۱۵۔سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۰'

۱۶۔سورۃ البقرۃ آیت ۱۰۵'

۱۷۔سورۃ النساء آیت ۱۳

۱۸۔سورۃ النساء آیت ۱۴

۱۹۔محمد شفیع' مفتی' م ۱۹۷۶ء' معارف القرآن ج ۲ ص ۱۰۵' ادارۃ المعارف کراچی نمبر ۱۴' ط جدید' ۱۴۱۴ھ بمطابق ۱۹۹۴ء'

☆عش حیاۃ البساطۃ وایاک والرفاھیۃ والاسراف والبذخ فکلما ترفہ الجسم تعفنت الروح.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۰۔ سورۃ النساء آیت ۶۵

۲۱۔ دیکھیئے: اشرف، پروفیسر سید سلیمان، البلاغ ص ۱۸، ادارہ پاکستان شناسی لاہور، ط دوم، اشاعت ۲۰۱۰ء،

۲۲۔ اشرف، پروفیسر سید سلیمان، البلاغ ص ۱۹،

۲۳۔ اشرف، پروفیسر سید سلیمان، البلاغ دوسرا مضمون، ص ۴۷،

۲۴۔ ماخوذ: جرجانی، علی بن محمد بن علی الزین الشریف، م ۸۱۶ھ، کتاب التعریفات، باب الف، ج ۱ ص ۲۳،

۲۵۔ سورۃ الفاتحہ آیت ۵،

۲۶۔ بیضاوی، ناصرالدین ابوسعید عبداللہ بن عمر بن محمد الشیرازی، م ۶۸۵ھ، انوار التنزیل واسرار التاویل ج ۱ ص ۳۰، محقق محمد عبدالرحمٰن المرعشلی، دار احیاء التراث العربی بیروت، الطبعۃ الاولی ۱۴۱۸ھ،

۲۷۔ مرادآبادی، مولانا نعیم الدین، م ۱۳۶۷ھ، خزائن العرفان ص ۱۰۹۲، ضیاءالقرآن پبلی کیشنز لاہور، ط ندارد،

۲۸۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۰۱،

۲۹۔ سورۃ الحشر آیت ۱۹

۳۰۔ سورۃ الاحزاب آیت ۶۹

۳۱۔ سورۃ روم آیت ۳۱

۳۲۔ سورۃ الشعرا آیت ۸۲۔۱۸۱،

۳۳۔ سورۃ النحل آیت ۹۲

۳۴۔ سورۃ الانفال آیت ۴۷

مغربی دانشوروں کا اسلام کو خراجِ عقیدت

تالیف: رضی الدین سید

نیشنل اکیڈمی آف اسلامک ریسرچ کراچی

رابطہ: 03212524561

☆حافظ علی اذکار المناسبات فانها حفظ لك وصيانة وفيها من اسرار الارشاد ما يصلح به يومك.☆

© rasailojaraid.com